پیش نظر رکھ کر مولانا سجاد حسین صاحب نے جو مشہور عالمِ دین اور دیرینہ اُستاذ مدرسہ عالیہ فتحپوری ہیں۔ پورے دیوان کا اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ ترجمہ بہت صاف وسلیس اور عام فہم ہے اور ساتھ ہی ہر صفحہ پر کثرت سے حواشی ہیں۔ ان دونوں کی مدد سے فارسی کی معمولی استعداد رکھنے والے دیوانِ حافظ کو صرف سمجھ ہی نہیں لیں گے بلکہ اُن میں فارسی زبان کا شستہ وشائستہ مذاق بھی پیدا ہو جائے گا۔ شروع میں ڈاکٹر سعید انصاری کے قلم سے حضرت خواجہ کے مختصر حالات ہیں۔ اُمید ہے کہ بلبلِ شیراز کے نام کے عاشق کتاب کا مطالعہ کر کے فاضل مترجم ومحشی کی محنت کی داد دیں گے۔

سفرنامہ حجاز مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی تقطیع خورد ضخامت ۲۵۵ صفحات۔ طباعت و کتابت بہتر۔ قیمت تین روپیہ۔ پتہ: مصنف معرفت قاضی تبارک اللہ بڑھنی بازار ڈاک خانہ رامدت گنج ضلع بستی

مولانا رحمانی مشہور عالم دین ہونے کے ساتھ واعظ شیوابیان اور خطیب بھی ہیں۔ دل میں سوز و گداز اور عشق الٰہی کی تڑپ رکھتے ہیں۔ ایسا شخص جو دل اور دماغ دونوں کی دولتِ خداداد سے بہرہ ور ہو حرمین شریفین زادھما اللہ شرفاً کی زیارت کو جا نکلے تو ظاہر ہے اُس کے قلمبند کردہ تاثرات کیا کچھ نہیں ہونگے؟ چنانچہ اس سفرنامہ میں بھی وجد و حال، جذب وشوق کی کیفیات، تاریخی تفصیلات، شرعی مسائل واحکام، ذاتی مشاہدات وتجربات اور واعظانہ رموز ونکات جن کو برمحل اشعار کی کثرت نے شرابِ دوآتشہ بنا دیا ہے۔ غرضکہ وہ سب کچھ ہے جس کی مولانا جیسی شخصیت کے سفرنامہ سے توقع ہو سکتی ہے۔ زبان وبیان دلچسپ وشگفتہ اور اثر آفریں ہے۔ حج کے لئے جانے والے حضرات کے علاوہ عام مسلمان بھی اس کے مطالعہ سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

اقلیت واکثریت کے مسائل کتاب وسنت کی روشنی میں ضخامت ۹۶ صفحات قیمت عمر یہ کتاب بھی مولانا رحمانی کی ہے اور مندرجہ بالا پتہ سے ملیگی

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں قرآن وسنت اور بعض تاریخی واقعات کی روشنی میں یہ بتایا گیا ہے کہ اکثریت کے فرائض وآداب کیا ہیں اور مسلمانوں نے جب اکثریت میں بھی تھے اور حکمراں بھی، اُن فرائض کو